سوال

چند سوالات کے جوابات دے دیں قرآن وحدیث کی روشنی میں

جواب

ناخن کاٹنے کا مسنون طریقہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سنت کے حساب سے ناخن کاٹنے کا طریقہ کیا ہے؟ حدیث کا حوالہ دے دیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! ناخن کاٹنے (تراشنے) سنت ہیں۔ اوران کو کاٹنے کے لئے کوئی دن یا مخصوص طریقہ نبی کریم سے ثابت نہیں ہے۔ جس طرح آسانی ہو آپ تراش سکتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ چالیس دن مدت ہے۔ اس سے زیادہ دن گزرنے پر ناخن نہ تراشنا گناہ ہے۔ ہاں البتہ یہ یاد رہے کہ نبی کریم صفائی ستھرائی کے معاملات میں دائیں جانب سے شروع کرتے تھے۔ سیدہ عائشہ فرماتی ہیں۔ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ) صحیح بخاری کتاب الصلاۃ باب التیمن فی دخول المسجد وغیرہ ح ۴۲۶) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر کام میں حتی الوسع دائیں جانب سے آغاز کرنا پسند فرماتے تھے۔ اس حدیث سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ دائیں ہاتھ کی خنصر (چھوٹی انگلی) سے ناخن کاٹنے کا آغاز کیا جائے کیونکہ یہ انتہائی دائیں طرف ہے، اوراسی طرح بائیں جانب چلتے چلے جائیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی